زندگی کا ایک بڑا نقصان

روشنی نے معمول کے مطابق صبح سویرے اُٹھا۔ کھانا کھا کے بعد وہ برامدے ~~کا~~ کا ایک کونے پر بیٹھا۔ اس لمحہ میں وہ اُسکے کمرے سے ایک آواز سنا۔ "ارے بیٹی روہن اب بھی سویا کرتا ہے۔ کیا اس کو کولج نہیں ہے نا؟ - دادا نے کہا۔ یہ سن کر روشنی نے روہن کو بلانے کے لیے گیا۔ روہن نے جاگ اٹھا۔ وہ سمجھتا کی یہ بہت دیر ہو گئی۔ کیوں کہ یہ سات بجے ہو گئی۔ وہ کبراہٹ سے نہانے کے بعد گھر سے لوٹا۔ کھانا بھی نہ کھایا۔ لیکن بات یہ ہے کہ وہ اسٹیشن میں پہنچتے وقت ریل گاڑی نے اسٹیشن سے چلایا۔ وہ بہت پریشان ہوئے۔ کیوں کہ آج اس کا کولیج میں ایک پلیسمنٹ (placement) کے لیے کچھ انٹرویاں آتا ہے۔ اس کے لیے روہن نے رات دیر تک پڑھا۔ تو صبح میں دیر سے بھی اُٹھا۔ وہ بہت دکھ سے وہاں بیٹھا۔

روہن ایک غریب خاندان کا بیٹا ہے۔ اُس کا دو عمر میں روہن کا باپ کا انتقال ہوتی۔ اس کے بعد اُس کا ماں روشنی نے نبھاتے

(Note: This page will be scanned to publish the article in schoolwiki. So, Write neatly. Don't fold paper. Don't write overleaf).

سے اس کو پال پوس کیا۔ گھر کی اخراجات اور روہن
کا پڑھائی کے لیے روپیہ خدمت بہت بڑا تھی۔
روشنی نے ہر دن صباح دیر تک شہر میں
صفائی جھاڑنا بچے کرتی تھی۔ کھانا پینا نہ کر وہ
کڑی دھوپ میں بھی کمائی کرتی۔ تو روہن
کا دل میں کسی طرح ماں کو مدد کرنے کے لیے
کا سوچ رہتی تھی۔ اُس کا سامنے کا ایک بڑا
موقع یہ پلیسمنٹ تھی۔ کیوں کہ وہ اب
بیس سال کا بیٹا ہے۔ اور روشنی بھی کچھ
سال سے بوڑھا ہونے لگا۔ یہ سب سوچ کر بیٹھنے
وقت اس کا ماں کا کال آیا۔ روہن کا
دل میں بہت غصے تھی۔ وہ اکیلے ریل گاڑی کے
لیے وہاں انتظار کیا۔

دوپہر ہو چکے وہ کالج میں پہنچا۔ لیکن
وہ منظر دیکھ کر وہ خوش ہوتی۔ کیوں کہ وہ
اُستاذ بان بھی دیر ہو کر اس کا گاڑی میں تھی۔
تو اس کو جوب پلیسمنٹ میں سلیکشن
ملا۔ (selection) وہ شام میں گھر لوٹا۔

وہ رات دیر تک ماں کو انتظار کیا۔ ماں نے
بہت اُداس ہو گئی تھی۔ وہ ماں نے جلدی سے
گھر کا اندھر گیا۔ اور کھانا تیار ہونا شروع کیا۔

(Note: This page will be scanned to publish the article in schoolwiki. So, Write neatly. Don't fold paper. Don't write overleaf).

اتوار کا دن تھا۔ روشنی نے بینچ کی صفائی میں
مصروف ہو گئی تھی۔ وہاں کوڑا کرکٹ کا بڑا
انبار اور شور و غل مچا ہوا تھا۔ اس وقت
روہن گھر میں تھی۔ آج وہ جوب پلیسمنٹ
کا سائٹ (site) میں اس کا نام ٹائپ (type) کر رہی
تھی۔ آخر وہ الجھی ہو کر پریشان ہو کر کھانا
کے لیے گیا۔ وہ نوٹیفیکیشن سن کر دوڑ کر
کمرے میں آیا۔ اس کو روہن نے اس کا نام
دکھانا اور بہت خوش ہوتی۔ وہ ماں کو
یہ بات کہا بھی کرتی تھی۔

اس کے بعد وہ کالج جانے کے لیے
اسٹیشن میں (سے) گیا۔ وہ ایک انگریزی کو دیکھا۔
اسٹیشن میں اس کا ساتھ صرف اُن کا ماں تھی۔
وہ ماں کو گلے لگا کر سلام کر کے بعد گاڑی
سے اندر گیا۔ اس کو کا ماں کو دیکھ کر
روہن نے اس کا ماں کو یاد آیا۔ روہن
نے جلدی سے گاڑی میں کا اندر گیا۔ اس
کا سامنے وہ انگریزی بھی تھی۔ روہن نے
سمجھایا کہ یہ آدمی خوش ہے۔ روزی کمانے
کے لیے کیرلا آتا ہیں۔ وہ دونوں نے کچھ
وقت سے آپس میں جان پہچانے والے بن گیا۔

(Note: This page will be scanned to publish the article in schoolwiki. So, Write neatly. Don't fold paper. Don't write overleaf).

وہ بنگال میں سے آنے والے تھی۔ کچھ وقت
بات کرنے کے بعد یہ انکم پیزری نے اس کا گھر والے
کے بارے میں بتانا شروع کیا۔ اس کا باپ نے
اُس کا بچپن میں مر گئی تھی۔ روہن کو یہ
بہت عجیب ہو گیا۔ کیوں کہ اس کا کہانی
روہن کا سمان تھی۔ آخر کار وہ بتایا کی اُس
کا امّی کو ایک بڑا بیماری تھی۔ وہ کانسر (Cancer)
کا چاروا اسٹیج میں تھی۔ یہ سب کہنے کے بیچ
دوران روہن کا اس کو کالج جانے کا اسٹیشن
پہنچتی تھی۔ وہ جلدی سے گاڑی سے باہر گیا۔
کچھ کچھ مہینے کے بعد روہن کا نے
اتفاق سے یہ دوست کو دکھایا۔ اس کا چہرے
میں پہلے کا رنگت نہیں تھی۔ روہن نے جلدی
سے اس کا بتانے کے لیے گیا۔ وہ بھی خوشی
سے باتیں کرتی۔ اس وجہ کی مابین وہ کہا
تاکہ اس کا ماں نے کچھ اکیلے ہفتہ میں
مر ہو گئی۔ روہن یہ سن کر بہت غمگین ہو
گئی تھی۔ وہ سمجھ گیا کہ اب وہ اکیلا ہے۔
یہ جو فون ہو کچھ وقت باتیں کرنے کے بعد
گھر لگا کر اپنے کمائی کے لیے گیا۔ روہن اس
وقت گھر واپس جانے کی دوران میں تھی۔

وہ گھبراہٹ سے گھر لوٹا۔ ماں کو یہ پوری باتیں
بھی کہا۔ اگلے دن صبح سویرے روہن نے ماں
کے ساتھ اٹھا۔ اسو" ارے بیٹا جیسے اب گی
ہو گئی تھی۔ میں بہت اداس ہے"۔ ~~وہ~~ روشنی نے
کہا۔ یہ سن کر روہن نے ایک رکشا والو کو بلوا لیا۔
بٹھلایا۔ وہ دونوں جلدی سے ہسپتال گیا۔
وہاں پہنچنے کی وقت روشنی بالکل ٹھیک نہیں
تھی۔ ڈاکٹر نے اس کو آئی۔ سی۔ یو (ICU) کے اندر
گیا۔ روہن نے یہ سب دیکھ کر بہت دکھ ہوتی۔ اس
کی آنکھوں میں آنسوں بھر گیا۔

وہ پورا دن خدا سے دعا کی بھگوان سے دعا کرتی رہتی تھی
تھی لیکن سب ختم ہو گئی تھی۔ آئی۔ سی۔ یو (ICU)
کے اندر سے ~~وہ~~ ایک الارم کا آواز پورا ہسپتال
میں مچا ہوا تھی۔ وہ رو رو کر وہاں گرا۔

اس دن وہ ~~ماں~~ کا سمجھایا کہ صرف اندھوں کو
آنکھیں انمول ہے۔ اور ~~ماں~~ آج زندگی ~~کے~~ ماں کے
بنا جینا ایک بڑا مشکل ہے۔ ~~اور~~ روہن نے
سمجھایا کہ میں اور وہ انکر بری کے بیچ کیسی
علاقات ہیں۔ وہ سوچتا کہ یہ انکر بری کو
صرف ایک بار ملاقات کرنے کا موقع ملا تو مجھے
بہت خوش ہو گئی تھی۔

(Note: This page will be scanned to publish the article in schoolwiki. So, Write neatly. Don't fold paper. Don't write overleaf).